## سوال

(176) جس عورت پر غسل واجب ہو اس کا بچے کو دودھ پلانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناپاک عورت جس پر غسل واجب ہے اپنے بچے کو دودھ پلا سکتی ہے یا نہیں؟ اور ناپاک آدمی جس پر غسل واجب ہو وہ بغیر ضرورت کھانا کھا سکتا ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر یہ ہے کہ ماں بعد از غسلِ جنابت بچے کو دودھ پلائے ۔ یہ بات معروف ہے کہ اسلام میں طہارت اور نظافت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے ۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے :

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوّٰبِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۲۲۲ ... سورة البقرة

اور بامر مجبوری اگر بلا طہارت بھی پلا دیا جائے تو جواز ہے ۔ کیونکہ اصل مسلمان میں طہارت ہے ۔ صحیح حدیث میں ہے : 'إِنَّ الْمُؤمِنُ لَا يَنْجُسُ' صحیح البخاری، بَابٌ : الْجُنُبُ يَخْرُجُ وَيَمْشِي فِي السُّوقِ وَغَيْرِهِ، رقم : ۲۸۵

البتہ جُنبی کے لیے یہ ہے کہ بلا معقول عُذر (روزہ وغیرہ کے لیے) طہارت اور غسل کے بغیر کھانا نہ کھائے اور روزہ کی صورت میں کم از کم طہارتِ صُغریٰ (یعنی وضوئ) کا اہتمام ہونا چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب الطہارۃ : صفحہ :178**